اونٹ کی ہڈی سے جادوئی علاج کی حقیقت

تحریرات :

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

داعی و مبلغ اسلامک دعوۃ سنٹر شمالی طائف

(مسرہ) سعودی عرب

Maqubool Ahmed 00966531437827

SheikhMaqubolAhmedFatawa Maquboolahmad.blogspot.com

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اونٹ کی ہڈی سے جادوئی علاج کی حقیقت

تحریر: مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر، شمالی طائف - مسرہ

لوگوں میں اصل دین کی معلومات نہ ہونے کے سبب مختلف قسم کی گمراہیاں پائی جاتی ہیں، افکار و نظریات سے لیکر عقائد وایمان کے باب تک میں بہکے اور بھٹکے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالی نے کس قدر واضح اور روشن دین ہمیں عطا فرمایا ہے اور مسلمانوں کی اکثریت ضعیف الاعتقادی، باطل خیالات، طلسماتی عملیات اور شرکیہ وکفریہ اعمال میں گم ہے، یہی وجہ ہے کہ لوگ آج اللہ سے کم جنات اور اس کی ذریت سے زیادہ ڈرتے ہیں، اس ڈر سے فریبی عاملین اور مکار جادوگر خوب اٹھاتے ہیں، مال بھی لوٹتے ہیں اور ایمان کا بیڑا غرق کرتے ہیں۔ ایک پختہ مومن صرف اللہ کو اپنا خالق ومالک مانتا ہے، اس کی بندگی کرتا ہے اور ہمیشہ اسی سے ڈرتا ہے۔

سماج میں بہت سے کمزور ایمان وعمل والے لوگ جنات وشیطان کے نام سے ڈرے سہمے رہتے ہیں اور ان کے شر سے بچنے کے لئے اپنے گھروں میں مختلف اقسام کی چیزیں رکھتے ہیں اس امید میں کہ یہ ہمیں جادو اور شیطانی شر سے محفوظ رکھے گی مثلا چھری، لکڑی، چھلہ، دھاکہ، تعویذ، لوح، تختی وغیرہ۔

ایسے ہی لوگوں میں یہ خیال عام ہے کہ گھروں میں اونٹ کی ہڈی رکھنے سے گھر اور اہل خانہ جادوئی اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ جادو کے علاوہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دیمک اور زہریلے کیڑوں سے حفاظت ہوتی ہے تاہم اصل ہدف یہی ہوتا ہے کہ اونٹ کی ہڈی ہمیں جنات کے اثرات سے بچائے گی۔

اب ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ لوگوں میں یہ خیال کیسے شہرت پا گیا اور اس کی حقیقت کیا ہے؟ چنانچہ آج کے بعض صوفیاء اور گمراہ لوگوں کا کہنا ہے کہ محدثین، فقہاء اور اکابرین نے اپنے تجربات سے یہ بات کہی ہے کہ اونٹ

کی ہڈی سے جادو کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں جبکہ میرے علم کی روشنی میں اہل علم کے یہاں ایسی کوئی بات نہیں ملتی ہے،ان لوگوں کا نام لیکر عوام کو محض دھوکہ دیا جاتا ہے۔

اصل ماجرا روحانی وظائف والوں کا ہے،وہ اس عمل سے اپنا کاروبار چلاتے ہیں اور باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھاتے ہیں۔اونٹ کی ہڈیوں والا عمل کے نام سے مختلف قسم کے روحانی وظائف بنائے گئے ہیں جن کی بھاری قیمت وصول کی جاتی ہے۔میں نے انٹرنیٹ پہ ایسے بھی واقعات پڑھے ہیں جن سے معلوم ہوا کہ جن ممالک میں اونٹ کی ہڈی نہیں ملتی وہاں والے گھر میں رکھنے کے لئے دوسرے ملکوں سے ہڈی منگواتے ہیں۔العیاذ باللہ

ہمیں جاننے کی ضرورت ہے کہ اونٹ کی ہڈیوں والا کوئی وظیفہ شریعت موجود ہے یا یہ خیال درست ہے کہ گھر میں اونٹ کی ہڈی رکھنے سے جادو کے اثرات نہیں ہوتے ؟

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ شریعت میں اونٹ کی ہڈی سے متعلق کسی بھی قسم کا وظیفہ نہیں پایا جاتا ہے جو لوگ اس کے لئے وظیفہ بتاتے ہیں کہ سات روز یا اتنے روز تک فلاں فلاں سورت پڑھو یا فلاں فلاں ورد کرو تو جادو کا اثر گھر سے زائل ہو جائے گا وہ لوگ جھوٹے اور مکار ہیں بلکہ بسا اوقات اس عمل کے لئے مخصوص چلہ کرایا جاتا ہے یہ بھی مردود عمل ہے۔خدارا اس سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ اسلام نے ہمیں ایسی بھی کوئی بات نہیں بتائی ہے کہ گھروں میں اونٹ کی ہڈی رکھنے سے کوئی فائدہ ہوتا ہے یا جنات کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں،جو ایسا کہے وہ جھوٹا ہے اور اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہے تو اس سے یہی کہا جائے گا کہ دین میں تجربہ دلیل نہیں ہے بلکہ قرآن وحدیث دلیل ہے۔

شرعی ناحیہ سے اس بات کا عقیدہ رکھنا کہ اونٹ کی ہڈی فائدہ پہنچاتی ہے شرک کے قبیل سے ہے کیونکہ نفع ونقصان کا مالک صرف اللہ تعالی ہے،فرمان الہی ہے:وَلاَ تَدْعُ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُكَ وَلاَ يَضُرُّكَ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِين (یونس:107)

ترجمہ:اور اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مت پکارنا جو تجھے نہ نفع پہنچا سکتے اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں،اگر تم نے ایسا کیا تو تم ظالموں میں سے ہو جاوگے۔

شرعی ناحیہ سے ایک خامی یہ بھی ہے کہ جانوروں کی ہڈیاں جنات کا کھانا ہے، شریعت نے ہمیں اسی سبب ہڈیوں سے استنجا کرنے سے منع کیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: لا تَستَنجوا بالرَّوثِ ولا بالعِظامِ فإنَّهُ زادُ إخوانِكُم منَ الجنِّ(صحيح الترمذي:18)

ترجمہ: گوبر اور ہڈی سے استنجانہ کرو کیوں کہ وہ تمہارے بھائیوں جنوں کی خوراک ہے۔

جب ہڈی جنات کی خوراک ہے تو اسے محفوظ کر کے گھروں میں نہیں رکھنی چاہئے بلکہ جب ہمارے یہاں کھانے کے لئے جانور ذبح ہو تو اس کی ہڈیاں جمع کر کے کہیں زمین میں دفن کر دینا چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی حفاظت کے ساتھ گھروں میں ہڈیاں رکھتا ہے تو اس کے گھر میں مزید جنات آئیں گے تاکہ ان ہڈیوں کو کھائیں۔ یہی تو جادو گروں کا کام ہے کہ وہ جان بوجھ کر آپ کے گھروں میں جنات بھیجتے ہیں تاکہ آپ ان جادو گروں کے پاس جا کر اپنا ایمان اور اپنا مال ضائع کریں۔ ہڈیو

ں پر بھی جادو کیا جاتا ہے اس طرح جادو گر بآسانی آپ کے گھر پہ جادو کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ خدارا فریب کاروں کے فریب کو سمجھیں اور اس کا شکار ہونے سے بچیں۔

صحیح بخاری (5686) میں مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے قبیلہ عرینہ اور عکل کے کچھ لوگوں کو اونٹ کا دودھ اور پیشاب پینے کا حکم دیا تھا اس بنیاد پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ بیماری میں اونٹ کا دودھ و پیشاب پیا جا سکتا ہے لیکن اس کی ہڈی میں جنات اور جادو سے بچاؤ ہے ایسا نہیں کہا جائے گا۔ نظر بد کے متعلق ایک حدیث میں وارد ہے کہ وہ اونٹ کو بھی لاحق ہو جاتی ہے اور وہ بھی موت کے منہ میں چلی جاتی ہے پھر اس کی ہڈی ہمیں بچائے گی؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: العينُ تُدخِلُ الرجلَ القبْرَ ، وتُدخِلُ الجملَ القِدْرَ(صحيح الجامع:4144)

ترجمہ: نظر بد انسان کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی میں پہنچا دیتی ہے۔

یعنی نظر بد کی وجہ سے انسان موت کے منہ میں جا کر قبر میں چلا جاتا ہے اور اونٹ بھی نظر کا شکار ہو کر موت کے قریب ہو جاتا ہے اور لوگ اسے ذبح کر کے پکنے کے لئے ہانڈی میں چڑھا دیتے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اونٹ کی ہڈی گھر میں رکھنے سے جنات کے اثرات ختم نہیں ہوتے ہیں بلکہ یہ توالٹانقصان کا سبب بن سکتاہےاور شرعی ناحیہ سے گناہ کا بھی سبب ہے لہذا کسی مسلمان کوایسا عمل نہیں کرناچاہئے۔آپ جنات اور شیطان کے شر سے محفوظ ہوناچاہتے ہیں توپنج وقتہ نمازوں کی پابندی کریں، نماز کے بعد، صبح وشام اور سونے جاگنے کے اذکار کااہتمام کریں، ہمیشہ پاک رہاکریں، گھروں کو نماز و تلاوت سے آباد کریں اوراللہ کے ذکر سے زبان تر رکھا کریں، شیطان آپ کے قریب بھی نہ ہوگااور آپ کے گھروں کو نقصان نہیں پہنچاسکے گا۔کیاآپ کو نہیں معلوم کہ ہر آدمی کے ساتھ ایک شیطان لگارہتاہے، جب ہمارے ساتھ ہمہ وقت شیطان ہے تواس سے اسی وقت بچ سکتے ہیں جب ہم اللہ کی بندگی اوراسکے دین پر عمل کریں گے، جب ہم اللہ کے دین سے دور ہوں گے تو یہ شیطان ہم پر غالب آکر زندگی اور گھر تباہ کردے گا۔اللہ ہمیں شیطان کے شر سے بچائے۔آمین